کے قلم سے جو تنقیدات نکلتی ہیں وہ خاص طور پر بڑی پُر مغز، مدلّل اور معلومات افزا ہوتی ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے اعتراف کے ساتھ یہ عرض کرنا غالباً نامناسب نہ ہوگا کہ آج ہمارا ملک اور سماج بعض خاص اسباب کے ماتحت ایک سخت قسم کے ذہنی بحران اور یاس آمیز شکست خوردگی و بے یقینی کے دور سے گذر رہا ہے اور اس کے اثرات ہمارے ادیبوں اور شاعروں پر بھی پڑ رہے ہیں، اس کا اثر یہ ہے کہ صورت اور معنی کے اعتبار سے ہمارے ملک کی ادبی پیداوار میں وہ استواری، پختگی اور قطعیت نہیں ہے جو کسی ترقی پذیر ادب کے لئے ضروری ہے۔ ان حالات میں شبخون کے ارباب کار سے توقع تھی کہ وہ نوجوان نسل کو کسی صحیح راستہ پر لگانے کی کوشش کریں گے۔ لیکن جب ہم اس ترقی پسند شاعری کے عجیب و غریب نمونے اور جنسیات پر ارتعاش انگیز مضامین دیکھتے ہیں تو مایوسی ہوتی ہے۔ جنسیات ایک مستقل فن بھی لیکن کیا ہمارا موجودہ سماج اس مردافگن کا حریف بن سکتا ہے؟ اس بنا پر ہم اس ماہنامہ کو موجودہ سماج کا ترجمان تو کہہ سکتے ہیں لیکن مصلح اور رہنما نہیں کہہ سکتے۔ حالانکہ ادب کو صرف آئینہ یا گنبد کی آواز نہیں بلکہ اسے طبلِ جنگ اور جرس کاروان بھی ہونا چاہئے۔

روحِ ادب ڈائجسٹ : مرتبہ جناب نظام الحسینی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۱۲۸ صفحات۔ کتابت و طباعت اور کاغذ بہتر، سالانہ چندہ ۱۴ روپے۔ پتہ:- نمبر ۱۴ - رفیع احمد قدوائی روڈ، کلکتہ ۱۳۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس ماہنامہ کی حیثیت ڈائجسٹ کی ہے۔ یعنی اس میں متفرق مضامین مختلف عنوانات پر اس طرح یکجا کر دئے جاتے ہیں کہ اسے ہر ذوق اور مشرب کا شخص دلچسپی کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ چنانچہ اس میں نظم و نثر کے ادبی مضامین کے علاوہ افسانے، ڈرامے، طنز و مزاح، سماجیات، اقتصادیات، شکاریات اور سائنسی ایجادات و معلومات، بچوں کی تربیت، انکشافات وغیرہ ان سب عنوانات پر چھوٹے چھوٹے اور دلچسپ مضامین ہوتے ہیں۔ فرصت کے اوقات میں یا سونے کے وقت پلنگ پر لیٹ کر اس رسالہ کو پڑھنا دلچسپی اور لطف کا سبب ہوگا۔

خاتونِ پاکستان کا قرآن مجید نمبر : مرتبہ جناب شفیق بریلوی۔ تقطیع کلاں، ضخامت ۳۳۶ صفحات، کتابت و طباعت بہتر۔ اس خاص نمبر کی قیمت پانچ روپیہ۔ پتہ:- خاتونِ پاکستان، پوسٹ بکس ۴۹۹۔ صدر کراچی۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ خاص نمبر قرآن مجید سے متعلق مضامین کے لئے مخصوص ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ